PEACE & EDUCATION
FOUNDATION

اختلافِ رائے کے آداب

ادارہ امن و تعلیم، اسلام آباد

اختلافِ رائے سے کیا مراد ہے؟

- اختلافِ رائے سے مراد کسی چیز، واقعہ، منظر یا مسئلہ کے فہم کے حوالے سے دوسروں سے مختلف رائے، نقطہ نظر، سوچ یا رویہ اپنانا ہے۔ اختلافِ رائے ایک فطری اور مستحسن عمل ہے اگر یہ اختلاف ادب کے دائرے میں رہ کر کیا جائے۔ یہ ضروری نہیں کہ نقطہ ہائے نظر کا اختلاف ایک دوسرے کی ضد پر مبنی ہو۔ بلکہ ایسا ممکن ہے کہ کسی صورت حال کو کوئی ایک زاویہ نظر سے دیکھ رہا ہو اور دوسرا اسی کو ایک اور زاویہ نظر سے دیکھ رہا ہو۔

اختلاف رائے کیوں پیدا ہوتا ہے؟

- ہر انسان جسمانی، روحانی، ذہنی اور جذباتی کیفیت کے لحاظ سے مختلف ہے۔ وہ مختلف صلاحیتوں، خیالات، احساسات اور تجربات کا حامل ہے جس کا لازمی نتیجہ ہے کہ ایک ہی چیز اور ایک ہی بات پر ایک سے زیادہ آرا سامنے آجائیں۔ ہر ایک فرد اپنے تجربے، علم اور معلومات کی بنیاد پر اپنی رائے دیتا ہے۔ اسی لیے معاشرتی معاملات میں انسانوں کے مابین اختلافِ رائے ایک فطری عمل ہے۔

اختلاف رائے کی صورت میں ہمیں کون سا رویہ اپنانا چاہیے

- کسی سے اختلاف کرتے ہوئے نیک نیتی (تلاش حق وحقیقت) سے کام لیجیے۔
- عصبیت سے بالاتر ہو کر دلائل وثبوت کے ساتھ اور تحقیق وانصاف پر مبنی رائے اختیار کیجیے!
- دوسروں کے متعلق مستند اور معتبر رائے کی تلاش کیجئے اور دوسروں کی رائے کو بہتر اور درست طریقے سے سمجھنے کی کوشش کیجئے!
- باہمی احترام اور بنیادی حقوق کا تحفظ اور دین کی بنیادی تعلیمات کی پاسداری کیجئے!
- دوسرے مسالک و مذاہب اور قوموں کے مطالعہ کے لیے ان کے نزدیک مستند لٹریچر اور ذمہ دار علما و دانشوروں سے رجوع کیجئے!
- مناظرانہ اور جارحانہ طرز گفتگو کے بجائے مفاہمانہ اور مکالمانہ طرز اختیار کیجئے!
- گفتگو اور مکالمہ سے پہلے کسی کے بارے میں کوئی بھی نتیجہ اخذ نہیں کرنا چاہیے۔
- وسعت نظری اختیار کریں اور اپنی بات کا ضعف واضح ہونے کے بعد اپنی رائے سے رجوع کیجئے اور دوسروں کی درست رائے کو بلا لیت ولعل قبول کیجئے!
- دوسرے کو سنتے ہوئے یا پڑھتے ہوئے ان کے بارے میں پہلے سے قائم اپنے مفروضوں کو معطل کیجئے!
- دوسرے فریق کی بات کو توجہ سے سنیں اور مدافعانہ طرزِ عمل کی بجائے مصالحانہ طرزِ عمل اختیار کیجئے!

- دوسرے فرد یا گروہ کو اختلافی رائے رکھنے کا حق دیں اور اس کو اپنا نقطۂ نظر پیش کرنے کا پورا موقع دیں!
- مکالمہ کا موضوع، مقصد اور سمت، مکالمہ میں شامل ہر ایک کے لیے واضح کیجئے!
- ایک وقت میں صرف ایک شخص بات کرے!
- ہمیشہ شائستہ الفاظ کا انتخاب کریں اور لب و لہجہ ہمیشہ دھیمہ رکھیں!
- کم علمی محسوس ہونے کی صورت میں مزید مطالعہ اور مکالمہ کے لیے وقت نکالیں!
- دوسرے کی رائے میں صحت اور اپنی رائے میں غلطی کے امکان کو سامنے رکھ لیجیے!
- اتحاد و اتفاق اور معاشرے کی اصلاح کو مدِ نظر رکھیں۔

اختلافِ رائے کے دوران ان رویوں سے بچیں

- ضد، بغض، دشمنی کی بنیاد پر کسی سے اختلاف ہر گز نہ کریں، فتنہ و فساد پھیلانے سے گریز کریں۔
- اختلاف رائے کو غلبہ کی خواہش، ہٹ دھرمی، انا کا مسئلہ نہ بنائیں۔
- غلط بیانی کرنا، علمی خیانت کرنا، دوسرے کی رائے میں خوبیوں کو نظر انداز کر کے صرف کمزوری، خامی اور غلطی تلاش کرنا
- دوسرے مسالک اور مذاہب سے آگاہی کے لیے ان کی مخالفت میں لکھے گئے لٹریچر کے مطالعہ پر اکتفا کرنا اور صرف مخالف علماء سے رجوع کرنا۔
- دوسروں کے بارے میں صرف من پسند محدود و مخصوص موضوعات و لٹریچر کا مطالعہ کر کے رائے قائم کر لینا۔
- غلط تصورات و تعصبات پر مبنی غیر مستند تقاریر و تحاریر اور افواہوں پر یقین کرنا۔
- دوسرے کے عقائد و نظریات پر تحقیق یا مکالمہ کیے بغیر ان کے بارے خود ساختہ خیالات و مفروضات کو قائم کرنا۔
- کسی خاص زمان و مکان اور حالات میں سامنے آنے والے واقعات، فتاوی، نظریات کی بنیاد پر موجودہ حالات کے بارے میں رائے قائم کرنا۔
- دوسرے مکتبِ فکر، مذہب اور قوم سے وابستہ کچھ افراد کے مخصوص ذاتی فعل کو دیکھ کر اس مکتب، مذہب یا اس سے وابستہ تمام افراد کے بارے میں ایک عمومی رائے قائم کر لینا۔
- دوسروں کی ذاتیات پر حملہ کرنا اور دوسروں کی ذات پر کیچڑ اچھالنا یا ان کی تحقیر و تضحیک کرنا۔
- الزام تراشی، تہمت بازی، گالم گلوچ، غیر شائستہ انداز، نازیبا الفاظ اور تعصب سے کام لینا۔
- دوسرے مسالک اور مذاہب سے وابستہ لوگوں کو اپنے سے کم تر انسان سمجھنا، ان کے مقدسات کی توہین کرنا۔
- موضوعِ اختلاف سے ہٹ جانا یا اختلاف کو سرے سے نظر انداز کر دینا۔

مستحسن اختلافِ رائے کے اثرات

- ذہنی مشق کرنا
- فکری وسعت پیدا ہونا
- کشادہ دل ہونا
- علمی ارتقا
- عملی ہم آہنگی
- اجتماعی دانش واجتہاد
- مسئلہ سے متعلق تمام احتمالات کا سامنے آنا
- مسئلہ کا مناسب ترین حل پیش کرنا
- علمی و تحقیقی جستجو میں اضافہ
- انسانی معاشرے میں علمی و عملی ترقی کے امکانات میں اضافہ